جلد ۲۰ — نمبر ۱۳

RAMPUR STATE GAZETTE

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۳ ماہ شوال ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	عطاء سند وکالت بہ سید احمد حسن [illegible]	۱
۲	رخصت لیڈی ڈاکٹر صاحبہ	۲
۳	قانون [illegible]	۲ و ۳
۴	عطاء اجازت [illegible]	۳
۵	[illegible]	۵
۶	اخراج [illegible]	۳
۷	[illegible]	۴
۸	رخصت [illegible]	۵

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عطاء سند وکالت

۲۴ مارچ ۱۹۲۸ء

حسب تجویز صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر سید احمد حسن [illegible] عدالت دیوانی [illegible] سند وکالت درجہ اول دیا جانا منظور ہے۔ کاغذات صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس بغرض کارروائی مرسل ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

[illegible] ۱۹۲۸ء

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون سید احمد حسن کو اطلاع دی جائے اور ایک نقل گزٹ میں شائع کی جائے [illegible]

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء

بموجب رپورٹ [illegible] رخصت ایک ماہ اسسٹنٹ لیڈی ڈاکٹر کی [illegible] فروری ۱۹۲۸ء سے بوضع تنخواہ منظور ہے۔
کاغذات بغرض اجرای احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ مارچ ۱۹۲۸ء

قانون انہار جیع ہوگیا ہے جسکا نفاذ یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے ہوگا - قانون مذکور کی ایک جلد مطبع سرکاری کو بغرض اندراج گزٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس ہمراہ ہذا مرسل ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

قانونِ انہار ریاست رامپور

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ بغرض انتظام انہار قانون مرتب کیا جائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

دفعہ ۱ - جائز ہے کہ یہ قانون - قانون انہار ریاست رامپور کے نام سے موسوم ہو -

دفعہ ۲ - یہ قانون تمام انہار اور انکی شاخوں اور گولوں اور بندوں اور مدہانوں اور بندات حفاظتی و گھاٹ ہائے سے جو ریاست رامپور میں واقع ہیں متعلق ہوگا -

دفعہ ۳ - یہ قانون یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے کل حدود ریاست میں نافذ اور اثر پذیر ہوگا -

دفعہ ۴ - اس قانون میں اگر بحسب مضمون یا سیاق عبارت کوئی امر خلاف اس مفہوم کے نہ ہو تو

(۱) لفظ نہر میں یہ چیزیں داخل ہیں -

الف - تمام نہریں اور نالے اور تالاب جو پانی کے بہم رسانی یا جمع کرنے کے لیے منجانب ریاست بنائے گئے ہوں یا قایم رکھے گئے ہوں یا اُسکے اہتمام میں ہوں -

ب - تمام کام اور پشتے اور تعمیرات اور پانی کے آمد اور نکاس کے نالے جو ان نہروں یا نالوں یا تالابوں سے ملے ہوں جنکا ذکر اوپر ہوا ہے -

ج - تمام نرے بموجب اُس تعریف کے جو دفعہ ہذا کے ضمن دوم میں مرقوم ہے -

د - ہر جزو کسی دریا یا ندی یا جھیل یا اُس پانی کا جو بطور قدرتی جمع ہوگیا ہو یا پانی کے نکاس کے نالے قدرتی یعنی غیر مصنوعی کہ جنکو ریاست نے اس قانون کے تابع کر دیا ہو -

ہ - وہ تمام آراضیات اور ہشتہ جات مٹی وغیرہ اور درخت اور فصل روئیدہ اور درختوں کے پودے اور دیگر پیداوار جو متعلقہ صیغہ نہر ہوں -

(۲) لفظ نرہ سے مراد وہ نالی جس میں کسی نہر سے پانی آتا ہے لیکن بصرف سرکار قایم نہیں رکھی گئی ہے - اور تمام کام جو ایسی نالی سے علاقہ رکھتے ہوں مراد ہیں -

(۳) پانی کے نکاس کے کام کے لفظ میں پر نہر کے پانی کے نکاس کے نالے اور بند اور پانی کے پختہ بندھے اور پشتے اور بھانک وغیرہ داخل ہیں جو زمین کو سیلاب سے یا کٹاؤ سے محفوظ رکھنے کے لیے منجانب ریاست بنوائے گئے یا قایم رکھے گئے ہوں -

(۴) عہدہ دار نہر سے مراد وہ عہدہ دار ہے جو ریاست ہذا کے صیغہ نہر کا ملازم ہو - اور اُسکا درجہ علاقہ دار یا سب اورسیر سے کم نہ ہو -

دفعہ ۵ - اگر پانی جو کسی گول کے ذریعہ سے بطور ناجائز استعمال میں آئے اور شناخت اُس شخص کی جس کے فعل یا غفلت سے ایسا استعمال ہوا ہو نہ ہوسکے وہ شخص جسکی آراضی میں ایسا پانی بھکر جائے اگر اُس آراضی کو اُس پانی سے فائدہ پہنچا ہو - یا جس حالت میں کہ اُسکی شناخت نہ ہوسکے یا اس آراضی کو اُس پانی سے فائدہ نہ پہنچا ہو تو تمام اشخاص جنپر مطالبہ بابت اُس پانی کے ہوسکتا ہے جو اُس گول کی راہ سے دیا جائے بذات خاص یا بالاشتراک جیسی صورت ہو مستوجب ادائے اُن مطالبہ جات کے ہونگے جو ایسے استعمال کی بابت عائد کئے جائیں - لیکن ایسے مطالبہ کی تعداد در صورت آبپاشی آراضی مزروعہ دو چند آبیانہ فصل مطلے سے زائد نہ ہوگی - اور در صورت لبریزی تالاب وغیرہ دو روپیہ فی ہزار مکعب فٹ سے زیادہ نہ ہوگی -

دفعہ ۶ - اگر پانی جو کسی گول کے ذریعہ سے دیا جاتا ہو ضائع ہونے کے لیے بہنے دیا جائے اور نہر کے عہدہ دار کی تحقیقات کے بعد وہ شخص جسکے فعل یا غفلت سے پانی ضائع ہونے کے لیے بہنے دیا جائے دریافت نہ ہوسکے تو تمام وہ اشخاص جو بابت اُس پانی کے جو اُس گول کے ذریعہ سے دیا جاتا ہو مستوجب مطالبہ ہیں وہی اشخاص بالاشتراک مستوجب اُس مطالبہ کے ہونگے جو اس طور پر پانی کے ضائع ہونے کی بابت کیا جائے مطالبہ عائد شدہ کی تعداد حسب مقدار ہوگی جو دفعہ ۵ میں مذکور ہے -

دفعہ ۷ - جو شخص بغیر اختیار جائز اور بلا ارادہ کوئی فعل منجملہ افعال مندرجہ ذیل کے عمل میں لائے یعنی -

(۱) کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہنچائے یا بدلے یا بڑھائے یا خراب کرے -

(۲) کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام میں جو پانی ہو یا اُس سے بہتا ہو یا اُس سے گذرتا ہو یا اُسکے اوپر یا اُسکے نیچے ہو اُس میں مداخلت کرکے یا اُسکے آمد کو گھٹائے یا بڑھائے۔

(۳) کسی دریا یا ندی کے پانی کے بہاؤ میں ایسی مداخلت یا تبدیلی کرے جس سے کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو خطرہ یا ضرر پہنچے یا اُسکا فائدہ کم ہو جائے۔

(۴) کسی گول کو قائم رکھنے اور مستعمل کرنیکا ذمہ دار ہونے کی صورت میں اُس گول کے پانی کو ضائع نہ ہونے دینے کے لئے احتیاط مناسب عمل میں نہ لائے یا اُسکے پانی کی تقسیم جائز میں مداخلت کرے یا اُس پانی کو بطور ناجائز استعمال میں لائے۔

(۵) کسی نہر کے پانی کو خراب یا گندہ اس طرح پر کرے کہ جن اغراض میں وہ بطور معمولی مستعمل ہوتا ہو اُنکا فائدہ اُس پانی سے کم ہو جائے۔

(۶) ملازمان محکمہ نہر یا ٹھیکہ داران نہر یا مزدوران نہر کو کار سرکاری انجام دینے سے روکے یا مزاحمت کرے۔

(۷) درختان حکمت اشجار یا اُسکے متعلق نشانوں کو یا گھاس کو ناجائز طور پر قطع کرے یا کسی اور طرح سے نقصان پہنچائے۔

(۸) بلا اجازت نہر سے مچھلی پکڑے۔

(۹) پٹڑی نہر پر بلا اجازت جانوروں یا سواریوں کو چلائے تو وہ مستوجب اسقدر جرمانہ کا ہوگا جسکی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یا قید کا جو ایک ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۸ - اس قانون کے ماتحت جملہ مقدمات وہ مجسٹریٹ سماعت کریگا جسکو ان مقدمات کی سماعت کے لئے مقرر کیا گیا ہو یا خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو۔

دفعہ ۹ - ہر عہدہ دار نہر کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو جو اُسکے سامنے جرائم مندرجہ ذیل میں سے کسی کا مرتکب ہو اُس نہر یا اس کام کی آراضی یا اُسکی عمارات سے نکالدے یا بلا وارنٹ گرفتار کرکے مجسٹریٹ کے روبرو یا پولیس کے تھانہ قریب ترین میں لیجائے یا بھجوادے تاکہ اُسکی نسبت حسب قانون عمل کیا جائے۔

(۱) عمداً کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہنچائے یا مزاحمت کرے۔

(۲) بلا اختیار جائز کے کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام یا کسی دریا یا ندی کے پانی کی آمد یا اُسکے پانی کے بہنے میں اس طرح مداخلت کرے کہ کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہنچے یا اُسکا فائدہ کم ہو جائے۔

دفعہ ۱۰ - قانون ہٰذا کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ کسی شخص پر بموجب کسی اور قانون کے ایسے جرم کی بابت جو حسب قانون ہٰذا قابل سزا ہے نالش نہ کیجائے مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو ایک ہی جرم کی بابت دو مرتبہ سزا نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۱ - جب کسی شخص پر حسب قانون ہٰذا کسی جرم کی بابت جرمانہ ہو تو مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ کل یا کوئی جزو اس جرمانہ کا اُس شخص کو بطور ہرجانہ ادا کیا جائے جسکو اُس جرم سے نقصان پہنچا ہو۔

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقعہ ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس دربارہ عطائے اجازت ملازمت شبیر حسن خان ہیڈ کانسٹبل عرضی گذار برخاست شدہ کو

حکم

شبیر حسن خان عرضی گذار ہیڈ کانسٹبل برخاست شدہ سابق کو [illegible] باستثنائے ملازمت کی اجازت ہے۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب کو مرسل ہو۔ درج گزٹ کرا دیا جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقعہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

درخواست منشی احمد حسن اہلمد دیوانی پیش ہوئی [illegible] استعفا منظور کیا اور حسب ذیل کام کا انتظام کیا جاتا ہے۔

سید محمد حبیب علی محرر رجسٹری منصفی [illegible] اہلمدی [illegible] عدالت دیوانی میں تبدیل کیا جاتا ہے [illegible]

سید محمد حبیب علی کی جگہ [illegible] محرر رجسٹری صدر کا اسم تبدیل کیا جاتا ہے۔

چونکہ محمد [illegible] نابالغ ہیں اور [illegible] شخص نے رجسٹری [illegible] ایک عرصہ تک کام کیا ہے لہٰذا [illegible] کو [illegible] روپیہ ماہوار [illegible] رجسٹری [illegible] اور بجائے [illegible] کے عہدہ [illegible] رجسٹری صدر [illegible] کیا جاتا ہے [illegible] بعد [illegible] ہونے کے نسبت کارروائی [illegible] درج گزٹ کیا جاتا ہے۔ [illegible]

حکم گزٹ کو

[illegible]

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج اسم

۱۰ مارچ ۱۹۲۹ء

خورشید علی [illegible] مدرس [illegible] تحصیل [illegible] میں [illegible] تھا [illegible] حاضر نہیں ہوا اور اب حاضری سے انکار کرتا ہے۔ لہذا خورشید علی مذکور
امروز سے ملازمت سے خارج کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲۲ مارچ ۱۹۲۹ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس [illegible] سعادت علی مدرس [illegible] تحصیل [illegible] کی ملازمت امتحانی میں یکم اپریل ۱۹۲۹ء سے تین ماہ کی توسیع کی گئی

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

واقع ۱۷ مارچ ۱۹۲۹ء

سید راحت حسین افسر [illegible] کی رخصت یوم [illegible] سے ڈیڑھ ماہ
کے لئے منظور کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب ضابطہ بالا احکام [illegible] جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا